"The Islamic Perspective
&
Healthcare Demands"

"Emerging Issues
Regarding
Human Milk:

Dr. Samia Raheel Qazi

Ex Member of Parliament
&
Council of Islamic ideology

@PetalsNPrayer

➢ قرآن مجید میں ماں کے دودھ کے حوالے سے سورہ البقرہ (2:233) میں ذکر ہے:

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ ۖ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۚ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۗ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۗ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (233)

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو برس دودھ پلائیں، یہ اس کے لیے ہے جو دودھ کی مدت کو پورا کرنا چاہے، اور باپ پر دودھ پلانے والیوں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق ہے، کسی کو تکلیف نہ دی جائے مگر اسی قدر کہ اس کی طاقت ہو، نہ ماں کو اس کے بچہ کی وجہ سے تکلیف دی جائے اور نہ باپ ہی کو اس کی اولاد کی وجہ سے، اور وارث پر بھی ویسا ہی نان نفقہ ہے، پھر اگر دونوں اپنی رضامندی اور مشورہ سے دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں ہے، اور اگر کسی اور سے اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو اس میں بھی تم پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ تم دے دو جو دستور کے مطابق تم نے دینا ٹھہرایا ہے، اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ جو تم کرتے ہو اللہ اسے خوب دیکھتا ہے۔

- اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآن مجید ماں کو حکم دیتا ہے کہ وہ اپنے بچے کو دو سال تک دودھ پلائے، اگرچہ یہ مدت پوری کرنے کی مرضی پر منحصر ہے۔ یہ حکم بچے کی بہترین نشوونما اور صحت کے لیے ہے۔ نیز، اس میں والد کو بھی ماں اور بچے کی کفالت کے حوالے سے ذمہ داریوں کی یاد دہانی کروائی گئی ہے۔

➢ سورہ النساء (4:23) میں ذکر ہے کہ:

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَاَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْاَخِ وَبَنَاتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهَاتُكُمُ
اللَّاتِىٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوَاتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهَاتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ اللَّاتِىْ فِىْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ
نِّسَآئِكُمُ اللَّاتِىْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّۖ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْۖ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ
مِنْ اَصْلَابِكُمْۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَۗ اِنَّ اللّـٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (23)

تم پر حرام ہیں تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور جن ماؤں نے تمہیں دودھ پلایا اور تمہاری دودھ شریک بہنیں اور تمہاری عورتوں کی مائیں اور تمہاری عورتوں کی بیٹیاں جنہوں نے تمہاری گود میں پرورش پائی ہے (ایسی عورتیں) جن کے ساتھ تم نے جنسی تعلق قائم کیا ہو، اور اگر جنسی تعلق قائم نہ ہوا ہو تو پھر (ان کی بیٹیوں کے ساتھ) نکاح میں کچھ گناہ نہیں، اور تمہارے سگے بیٹوں کی عورتیں (بھی تم پر حرام ہیں)، اور دو بہنوں کو اکھٹا کرنا (ایک نکاح میں حرام ہے) مگر جو پہلے ہو چکا، بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

➢ اسلامی تعلیمات اور اصولوں کی روشنی میں، بعض علماء اور مفکرین نے اس معاملے پر غور کیا ہے اور کچھ ممکنہ فوائد کی نشاندہی کی ہے، بشرطیکہ شرعی احکام کی پوری طرح پاسداری کی جائے۔

✹ *ممکنہ فوائد*:

❖ *نوزائیدہ بچوں کی صحت:

بریسٹ فیڈنگ بینک ان بچوں کے لیے ایک اہم وسیلہ بن سکتا ہے جن کی مائیں کسی وجہ سے انہیں دودھ نہیں پلا سکتیں، جیسے کہ بیماری، کم دودھ آنا، یا ماں کی وفات۔ ان بینکوں سے حاصل ہونے والا دودھ ماں کے دودھ کا نعم البدل ہوتا ہے جو بچے کی نشوونما، مدافعتی نظام اور مجموعی صحت کے لیے فائدہ مند ہے۔

❖ *ماں کا دودھ فراہم کرنے کا انتظام *:

کچھ مائیں اپنے بچوں کے لیے دودھ کی مناسب مقدار فراہم کرنے سے قاصر ہو سکتی ہیں۔ ایسے حالات میں، بریسٹ فیڈنگ بینک کے ذریعے ماں کا دودھ دستیاب کیا جا سکتا ہے، جو بچوں کے لیے بہتر غذائیت اور صحت کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔

❖ *خصوصی حالات میں مدد *:

وہ بچے جو قبل از وقت پیدا ہوتے ہیں یا جو کسی طبّی مسائل کی وجہ سے خصوصی دیکھ بھال کے محتاج ہوتے ہیں، ان کے لیے ماں کے دودھ کا حصول ضروری ہوتا ہے۔ بریسٹ فیڈنگ بینک ایسے بچوں کو ضروری غذائیت فراہم کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

❖ *شرعی نقطۂ نظر*:

اگرچہ یہ فوائد موجود ہیں، لیکن اسلامی فقہاء کا کہنا ہے کہ ان فوائد کو حاصل کرتے ہوئے شرعی احکام کی پوری پاسداری ضروری ہے۔ خاص طور پر رضاعت سے متعلق قوانین کو مدنظر رکھا جانا چاہیے تاکہ رضاعی رشتوں کے تعین میں کوئی پیچیدگی نہ ہو اور بچوں کے مستقبل میں اسلامی معاشرتی اصولوں کے مطابق رشتوں کی پاکیزگی برقرار رہے۔

❑ اسلامی شریعت کے مطابق، اگر ان فوائد کو حاصل کرتے ہوئے شرعی حدود کا احترام کیا جائے اور رضاعی رشتے کی شناخت کے مسائل کو مناسب طریقے سے حل کیا جائے، تو بریسٹ فیڈنگ بینک کے استعمال کے ذریعے بچوں کی صحت اور فلاح و بہبود کے لیے یہ ایک اہم وسیلہ ہو سکتا ہے۔

➢ قرآن مجید میں براہِ راست "بریسٹ فیڈنگ بینک" یا دودھ کے بینک کے حوالے سے کوئی ذکر نہیں ہے، کیونکہ یہ تصور قرآن کے نزول کے وقت موجود نہیں تھا۔ تاہم، اسلامی تعلیمات اور فقہ میں اس معاملے پر غور کیا گیا ہے۔

❖ اسلامی قانون میں "**رضاعت**" (دودھ پلانے) کے ذریعے رضاعی رشتہ قائم ہوتا ہے، جس کا مطلب ہے کہ اگر ایک بچہ کسی عورت کا دودھ پیے، تو وہ عورت اس بچے کی رضاعی ماں بن جاتی ہے، اور اس کے ساتھ اس بچے کے شادی کے لیے بھی مخصوص قوانین لاگو ہوتے ہیں۔ اس اصول کے تحت، ایک ہی دودھ پینے والے بچوں کے درمیان بھائی بہن کا رشتہ قائم ہو جاتا ہے۔

❖ بریسٹ فیڈنگ بینک کے حوالے سے کچھ علماء اس بات پر تحفظات کا اظہار کرتے ہیں کہ اگر مختلف ماؤں کا دودھ مختلف بچوں کو پلایا جائے، تو اس سے رضاعی رشتہ قائم ہو سکتا ہے، جس کے بارے میں ان بچوں کو علم نہ ہو، اور اس کے نتیجے میں اسلامی قانون کے تحت محرم رشتوں کے بارے میں پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔

❖ اسلامی فقہاء کے نزدیک، اس مسئلے کا حل احتیاط سے برتاؤ کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے میں ہے کہ دودھ کے بینک کے استعمال کے دوران اس کے شرعی نتائج کو مد نظر رکھا جائے۔ کچھ علماء اس بات کے قائل ہیں کہ اگر دودھ کے بینک کے استعمال کے دوران رضاعت کی شناخت کے بارے میں پوری یقین دہانی کی جائے تو اس کا استعمال کیا جا سکتا ہے، لیکن اس حوالے سے اسلامی معاشروں میں مختلف آراء پائی جاتی ہیں۔

- اسلامی تعلیمات اور شریعت کی روشنی میں بریسٹ فیڈنگ بینک کے حوالے سے کچھ ممکنہ نقصانات کا ذکر کیا جاتا ہے، جو زیادہ تر رضاعت (دودھ پلانے) سے متعلق شرعی احکام سے جڑے ہوئے ہیں۔

❖ *رضاعت اور رشتے*:

اسلامی شریعت میں رضاعت کے ذریعے مخصوص رشتے قائم ہوتے ہیں، جیسے کہ رضاعی ماں، رضاعی بھائی بہن وغیرہ۔ اگر ایک بچے کو کسی اور عورت کا دودھ پلایا جائے تو وہ عورت اس بچے کی رضاعی ماں بن جاتی ہے اور اس کے بچوں کے ساتھ وہ بچے محرم بن جاتے ہیں۔ اس تناظر میں، بریسٹ فیڈ نگ بینک سے حاصل کردہ دودھ کے ذریعے ممکن ہے کہ مختلف بچوں کے درمیان رضاعی رشتہ قائم ہو جائے، جس کے بارے میں ان کو علم نہ ہو۔ یہ بعد میں شادی کے مسائل اور محرم رشتوں کے حوالے سے مشکلات پیدا کر سکتا ہے۔

❖ *شناخت کی پیچیدگی*:

دودھ کے بینک سے حاصل کردہ دودھ کی شناخت کے حوالے سے مشکلات بھی ایک بڑا مسئلہ ہو سکتی ہیں۔ اگر مختلف ماؤں کا دودھ مختلف بچوں کو پلایا جائے تو یہ ممکن ہے کہ رضاعی رشتے کا تعین نہ ہو سکے اور بچوں کی رضاعی رشتہ داریوں کی صحیح شناخت نہ ہو سکے۔ یہ شناخت کی پیچیدگی مستقبل میں معاشرتی اور شرعی مسائل کو جنم دے سکتی ہے۔

❖ *شرعی احتیاط*:

بعض اسلامی علماء اس بات پر زور دیتے ہیں کہ بریسٹ فیڈنگ بینک کے استعمال میں شرعی احتیاط برتی جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ رضاعت کے اصولوں کی خلاف ورزی نہ ہو۔ اگر ان اصولوں کی پاسداری نہ کی جائے تو اس کے نقصانات اسلامی قانون کے تحت معاشرتی رشتوں میں بگاڑ کا سبب بن سکتے ہیں۔

❖ قرآن میں اگرچہ براہ راست دودھ کے بینک کا ذکر نہیں کیا گیا، لیکن اسلامی فقہ اور شریعت کی روشنی میں اس مسئلے پر غور و فکر کیا جاتا ہے تاکہ شرعی احکام کی روشنی میں ایسے جدید مسائل کا حل تلاش کیا جا سکے۔

From an Islamic point of view, some potential disadvantages and considerations regarding human milk banks include:

1.Rida'at (wet nursing) implications:
Milk banking may be seen as a form of rida'at, which has specific rules and implications in Islamic law.

2. Ownership and commodification:
Selling or exchanging human milk may be seen as commodifying a sacred gift from Allah.

3.Screening and testing:
Ensuring compliance with Islamic principles regarding medical testing and screening.

4.Storage and handling:
Ensuring proper storage and handling procedures to maintain milk's halal status.

@PetalsNPrayer

5.Donor consent and intention:

Ensuring donors' intentions and consent align with Islamic principles.

6.Recipient eligibility:

Determining eligibility of recipients, considering factors like family relationships and need.

7.Alternative options:

Exploring alternative options, like wet nursing or relatives' milk, before resorting to milk banks.

8.Cultural sensitivities:

Addressing cultural sensitivities and taboos surrounding human milk sharing.

9.Fatwa compliance:

Ensuring milk bank operations comply with relevant Islamic fatwas (edicts) and guidelines.

It's essential to engage with Islamic scholars and experts to address these concerns and ensure human milk banks operate in a manner consistent with Islamic principles.

@PetalsNPrayer

From an Islamic perspective, the benefits of emerging issues regarding human milk can be viewed through the lens of religious teachings, ethics, and community health. Here are some key points:

1. ***Promotion of Breastfeeding in Islamic Teachings*:**

Islam strongly encourages breastfeeding, as stated in the Qur'an, which advises mothers to nurse their children for up to two years. This recommendation underscores the importance of human milk and its benefits, aligning with emerging research that supports the health advantages of breastfeeding.

2.*Spiritual and Ethical Considerations*:

The act of breastfeeding is seen as an act of compassion and mercy in Islam. Emerging issues that highlight the benefits of human milk reinforce the ethical responsibility of parents to provide the best possible nourishment for their children, in line with Islamic principles of care and nurturing.

@PetalsNPrayer

3. *Community and Family Support*:

Islamic teachings emphasize the importance of family and community support in raising children. The recognition of the benefits of human milk and the challenges some mothers may face in breastfeeding encourages the development of support systems within the community, fostering a collective responsibility to ensure the well-being of both mother and child.

4. *Moral and Social Responsibility*:

Emerging issues surrounding human milk also bring attention to the ethical aspects of milk sharing and milk banking. In Islam, milk kinship (wherein children who are breastfed by the same woman become "milk siblings") has legal and social implications. The awareness and regulation of these practices are important in ensuring compliance with Islamic law while promoting infant health.

@PetalsNPrayer

5. *Holistic Health Benefits*:

Islam advocates for holistic well-being, and the growing body of research on human milk supports this by highlighting its comprehensive health benefits, including physical, emotional, and spiritual well-being for both mother and child. The acknowledgment of these benefits reinforces the importance of following the Sunnah (traditions of the Prophet) in breastfeeding.

6. *Environmental Stewardship*:

From an Islamic perspective, caring for the environment is a form of worship. The environmental benefits of breastfeeding, such as reducing the need for formula production and packaging, align with the Islamic principles of reducing waste and preserving the earth's resources.

@PetalsNPrayer

7. ***Enhanced Understanding of Nutritional Composition***: Research into emerging issues surrounding human milk deepens our understanding of its complex composition. This includes the discovery of bioactive components like oligosaccharides, hormones, and immune factors, which contribute to infant health in ways previously unrecognized.

8. ***Personalized Nutrition***: Advances in genomics and metabolomics enable more personalized approaches to infant nutrition, identifying how specific components of human milk can benefit infants with unique health needs or genetic backgrounds.

9. ***Supporting Preterm Infants***: Emerging issues highlight the critical role of human milk in supporting the health and development of preterm infants, leading to improved protocols for donor milk banking and supplementation

@PetalsNPrayer

10. *Long-term Health Outcomes*:
Continued research demonstrates the long-term benefits of breastfeeding, including lower risks of chronic conditions like obesity, diabetes, and certain cancers for both mother and child.

11. *Environmental and Ethical Considerations*:
The focus on human milk raises awareness of the environmental benefits of breastfeeding compared to formula feeding, as well as ethical considerations in marketing and distributing human milk and alternatives.

12. *Innovations in Infant Formula*:
Understanding the emerging issues related to human milk leads to the development of improved infant formulas that more closely mimic the nutritional profile and benefits of breast milk, offering better alternatives for those who cannot breastfeed

@PetalsNPrayer

13. *Maternal Health and Support Systems*:
Addressing emerging issues encourages the development of better support systems for breastfeeding mothers, including policies that promote maternal health, workplace accommodations, and public health campaigns

14. *Global Health Impacts*:
On a global scale, emerging research on human milk contributes to strategies aimed at reducing infant mortality and improving child health outcomes, particularly in low-resource settings where breastfeeding is crucial.

15. *Maternal Rights and Well-being*:
Islam recognizes the rights of mothers, including their health and well-being. Emerging issues related to human milk that emphasize the health benefits for mothers, such as reduced risks of certain cancers and postpartum depression, support the Islamic view of protecting and valuing maternal health.

@PetalsNPrayer

16. *Advancement of Knowledge*:

Islam encourages the pursuit of knowledge, and the exploration of emerging issues related to human milk is in line with this principle. The continued research and understanding of human milk can be seen as a means to fulfill the Islamic obligation of seeking knowledge for the betterment of society.

- These points illustrate how emerging issues regarding human milk can be understood and appreciated within an Islamic framework, emphasizing the alignment of scientific advancements with religious teachings and ethical considerations.

@PetalsNPrayer

❑ Facing Religious Backlash, Pakistan's First Human Milk Bank Temporarily Shuts Down

ARSHAD MEHMOOD

- **Islamic scholars say that the initiative goes against the Islamic concept of "milk kinship" and creates problems for family law**

- [Islamabad] Pakistan's first human milk bank temporarily suspended operations on Saturday following severe criticism from religious circles.

- After religious scholars declared the initiative haram, or forbidden under Islamic law, the Health Ministry paused the operation in order to seek further guidance from the Council of Islamic Ideology, a governmental body in Pakistan

The human milk bank was opened earlier this month at the Sindh Institute of Child Health and Neonatology (SICHN) in Karachi. Developed in partnership with UNICEF and the Pakistan Pediatric Association, the facility provides donor milk to infants who cannot receive sufficient breast milk from their mothers.

The initiative represents a major step forward in promoting infant health and nutrition in the South Asian Muslim-majority country, which is now threatened by the religious opposition.

We have established a dedicated facility to collect, pasteurize, store, and distribute human breast milk donated by lactating mothers

- “We have established a dedicated facility to collect, pasteurize, store, and distribute human breast milk donated by lactating mothers,”

Dr. Jamal Raza, the executive director of SICHN, told The Media Line. He noted that the initiative is especially crucial for sick or premature babies, who may not be able to breastfeed.

- A heated debate broke out on social media after the launch of the human milk bank. While supporters emphasize the bank’s importance for infant health, opponents say it goes against Islamic law regarding breastfeeding.

- ❑ **In Islam, a woman who breastfeeds a child not biologically related to her develops ties of “milk kinship,” or rada’ah, with that child.**
    - ❑ This relationship is akin to blood ties, which forbids marriage between breastfed siblings within Islamic legal frameworks

“This relationship is akin to blood ties, which forbids marriage between breastfed siblings within Islamic legal frameworks,”

Mufti Syed Qaiser Hussain Tirmizi, a prominent Rawalpindi-based Islamic scholar, told The Media Line.

While milk banks have been around in the West since the early 20th century, the concept of rada’ah has impeded the adoption of milk banks in the Muslim world. A newly opened human milk bank in Bangladesh was shut down in 2019 after similar protests from religious circles.